نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

وزیرزراعت پنجاب سید عاشق حسین کرمانی کی زیرِصدارت کاشتکاروں کی خوشحالی کیلئے جاری اہم منصوبہ جات سے متعلق زراعت ہاؤس لاہور میں جائزہ اجلاس کا انعقاد۔سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو کی شرکت

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے ویژن کے مطابق کاشتکاروں کی خوشحالی اور پیداواری لاگت میں کمی کیلئے سبسڈی پرجدید زرعی آلات ومشینری، ماڈل سینٹرز اور سولر ٹیوب ویل فراہم کئے جائیں گے۔وزیرزراعت پنجاب سید عاشق حسین کرمانی

لاہور20مارچ 2024: وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے ویژن کے مطابق موجودہ حکومت کی اولین ترجیح کاشتکاروں کی خوشحالی اور زرعی ترقی ہے۔کاشتکاروں کی پیداواری لاگت میں کمی کیلئے سبسڈی پرجدید زرعی مشینری وآلات، ماڈل سینٹرز کا قیام اور سولر ٹیوب ویل فراہم کئے جائیں۔ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر زراعت سید عاشق حسین کرمانی نے زراعت ہاؤس لاہور میں اہم منصوبہ جات کی بریفنگ کے دوران کیا۔اس موقع پر سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے صوبائی وزیر کو اہم منصوبوں کی بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں اس وقت جدید زرعی آلات کے ذریعے کاشتکاری 35فیصد تک ہورہی ہے جو جنوبی ایشیاء میں اس کے ہمسایہ ممالک کی نسبت کم ہے۔کاشتکاروں کو جدید زرعی آلات فراہم کرنے کیلئے 6.5ارب روپے کی خطیر رقم سے دو سالہ منصوبہ پر عملدرآمد ہورہا ہے اور اگلے تین ماہ کے دوران 50 کروڑ روپے کی لاگت سے 1800 زرعی آلات ومشینری کاشتکاروں کو 60فیصد سبسڈی پر شفاف انداز میں قرعہ اندازی کے ذریعے فراہم کی جائے گی۔اس موقع پر صوبائی وزیر زراعت پنجاب سید عاشق حسین کرمانی نے قرعہ اندازی کو تحصیل کی سطح پر اسسٹنٹ کمشنر کے آفس میں عوامی نمائندوں کی موجودمیں کرنے کی ہدایات کیں۔اس کے علاوہ ابتدائی طور پر صوبہ میں دو ماڈل سینٹرز کا قیام ملتان اور رحیم یار خان میں عمل میں لایا جائے گا جہاں ون ونڈو آپریشن کے تحت کاشتکاروں کو قرضہ جات سے لیکر فصلوں کی جدید پیداواری ٹیکنالوجی سے آگاہی اور معیاری کھاد و زرعی ادویات کی دستیابی ہو سکے گی۔صوبائی وزیر زراعت پنجاب کو بریفنگ کے دوران بتایا گیا کہ صوبہ پنجاب میں اس وقت 15 فیصد بجلی جبکہ 85 فیصد ڈیزل کے ذریعے چلنے والے ٹیوب ویلز ہیں جو کہ ذرائع آبپاشی کا 50فیصد ہیں۔کاشتکاروں کی پیداواری لاگت میں کمی کیلئے سولر ٹیوب ویلز لگانے کے منصوبہ کو حتمی شکل دی جارہی ہے۔اس موقع پر وزیرزراعت پنجاب نے ہدایت کی کہ سولر سسٹم پر نئے ٹیوب ویلز لگایا جائے یا پرانے ٹیوب ویلز کو ہی سولر سسٹم میں تبدیل کیا جائے ، یہ کاشتکار کی مرضی پر منحصر ہونا چاہیے اور اس سلسلے میں وفاقی حکومت کو بھی آن بورڈ لیا جائے۔اس کے علاوہ سٹرس کی پیداوار اور برآمدات میں اضافہ کیلئے بھی اہم منصوبہ کو حتمی شکل دی جارہی ہے جس کے تحت زراعت توسیع کے عملہ کے تعاون سے سٹرس باغات کی جیوٹیگنگ کی جائے گی اور سالانہ 1 لاکھ بیماریوں سے پاک سٹرس کے پودے تیار کئے جائیں گے۔اس کے علاوہ اس منصوبہ کے تحت ضلع سرگودھا میں سٹرس کے ماڈل باغات بھی تیار کئے جائیں گے۔اس موقع پر صوبائی وزیرزراعت نے کہا کہ ان تمام منصوبہ جات کی ٹائم لائن کو فالو کیا جائے۔حکومت پنجاب کی ترجیحات میں ان منصوبوں کے ثمرات کاشتکاروں تک پہنچانا اور اُن کی پیداواری لاگت میں کمی لانا ہے تا کہ کاشتکار خوشحال ہوسکیں اور ملکی معیشت ترقی کر سکے۔اجلاس میں اسپشل سیکرٹری زراعت (مارکیٹنگ) پنجاب ڈاکٹر محمد شہنشاہ فیصل اعظم،ایڈیشنل سیکرٹری زراعت (پلاننگ) کیپٹن (ر) وقاص رشید،ڈائریکٹر جنرل پامرا طارق محمود ،ڈائریکٹر جنرل زراعت (اصلاح آبپاشی) پنجاب ملک محمد اکرم،کنسلٹنٹ ڈاکٹر محمد انجم علی، ڈائریکٹر زرعی اطلاعات پنجاب نوید عصمت کاہلوں سمیت دیگر اعلیٰ افسران نے شرکت کی

☆☆☆☆